

ملک کے بڑے میڈیا بینک سماں پر حملہ 80 کروڑ روپے چوہنی غیر محفوظ

پے منٹ کارڈز کے ڈیٹا پر حملے کے بعد متعلقہ بینک نے سروس عارضی طور پر معطل کر دی، مزید 2 بینکوں نے بیرون ملک ٹرانزیشنزروک دیں

تمام بینک پے منٹ کارڈز کی سیکورٹی یقینی ہائیں، کارڈز کے ذریعے لین دین کی ریکل ناممگر انی کی جائے، اسیٹ بینک کا ہنگامی مراسلہ

کراچی (بڑنس روپور) بینکاری اندھہ ستری کے ذرائع نے امکشاف کیا ہے کہ ملک کے ایک بڑے اسلامی بینک کے پے منٹ کارڈز کے ڈیٹا پر ساہبر حملہ کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں 80 کروڑ روپے کی رقم چوری کیے جانے کی اطلاعات ہیں جبکہ پانچ ہزار کے لگ بھگ کارڈز غیر محفوظ ہتھے جاتے ہیں۔ تاہم نقصان کی مالیت کے بارے میں متاثرہ بینک کی جانب سے کوئی بیان جادی نہیں کیا گیا۔ اسیٹ بینک آف پاکستان نے بھی بینک کاتام صیخہ راز میں رکھا ہے۔ متعلقہ اسلامی بینک نے بذریعہ الیک ایم الیک اپنے صار فین کوسروس کی عارضی معطلی سے آگاہ کرتے ہوئے اسے نیٹ ورک کی خرابی قرار دیا ہے۔ تاہم اسیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اتوار کی شب ہنگامی مراسلہ جادی کرتے ہوئے اس مخصوص بینک کے صار فین کے کارڈز بیرون ملک اے ٹی ایم اور پونکٹ آف سیلز پر استعمال ہونے کے خدشہ کے پیش نظر متعلقہ بینک سمیت تمام بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ تمام پے منٹ کارڈز کی سیکورٹی کو یقینی ہائیں اور پے منٹ کارڈز کے ذریعے کیے جانے والے لین دین بالخصوص بیرون ملک لین دین کی ریکل ناممگر انی کی جائے۔ اسیٹ بینک کے مطابق پے منٹ کارڈز کی سیکورٹی کی خلاف ورزی کا سامنا کرنے والے بینک نے اپنے کارڈز کے ذریعے بیرون ملک تمام لین دین کی سہولت بھی بند کر دی ہے۔ اسیٹ بینک نے متعلقہ بینک کو خامی کی نشاندہی اور اسے دور کرنے کی ہدایت کی ہے۔ متاثرہ بینک کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ وہ صار فین کے لیے احتیاطی تدابیر کے حوالے سے ایڈواائز ری جادی کرے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈیٹا چوری کے واقعہ کے بعد سیٹ بینک کی ہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید بھی بینکوں نے بھی حفظ ماقبلہ کے تحت اپنے بیرون ملک ٹرانزیشنزروک دی ہیں۔ اب تک دو بھی بینکوں نے اپنے کسٹر ز کو مطلع کیا ہے کہ کھاتے واروں کے تحفظ کے لیے ڈیپٹ کارڈز کے ذریعے بیرون ملک سے ادائیگیوں کی سہولت عارضی طور پر بند کر دی گئی ہے۔ بیرون ملک مقیم صار فین کو بینک کی مخصوصی ہیلپ لائن سے رجوع کر کے کارڈز بحال کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ پاکستان میں تمام بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ تمام آئی ٹی نظام بشمول کارڈ آپریٹر سے مسلک نظاموں کی سیکورٹی کے اقدامات اور انھیں مستقل اپڈیٹ کیا جائے تاکہ مستقبل کے چیلنجوں سے نشااجا سکے۔ کارڈ آپریٹر سے متعلق نظاموں اور لین دین کی چو بیس گھنٹے بروقت مگر انی یقینی ہانے کے لیے وسائل مختص کیے جائیں۔ تمام پے منٹ اسیکھوں، سوچ آپریٹر اور میڈیا سروس پر اینڈر ارز کے ساتھ فوری تعاون کیا جائے جن کے ساتھ بینک مسلک ہیں تاکہ مشتبہ لین دین میں کسی بھی قسم کی مجرمانہ سرگرمی کی نشاندہی کی جاسکے۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ غیر معمولی واقعات کی صورت میں فوری طور پر اسیٹ بینک کو روپورٹ کریں۔